رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — Regd. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ (ڈیڑھ آنہ)

یوم چہار شنبہ ۹ شوال ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | یکم احسان ۱۳۳۴ ہش * یکم جون ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۳۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

گذشتہ اتوار کو حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ دن بھر بشاش رہی

ربوہ ۳۱ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے کل شام زیورچ سے جو تار موصول ہوئی۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

زیورچ (سوئٹزرلینڈ) ۲۹ مئی بوقت دس بجے شب۔

"آج حضور صبح کے ناشتے اور دوپہر کے کھانے کے درمیانی عرصہ میں سیر کی غرض سے موٹر کار میں باہر تشریف لے گئے دن بھر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بشاش رہی۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت کامل عطا فرمائے۔
(مشتاق احمد باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری)"

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مبلغ ماریشس مکرم حافظ بشیر الدین صاحب کی مراجعت

ربوہ ۳۱ مئی۔ مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب کل شام بذریعہ چناب ایکسپریس ماریشس سے واپس تشریف لائے۔ سٹیشن پر کثیر احباب نے آپ کا نعرۂ تکبیر۔ اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے نعروں سے خیر مقدم کیا۔

آپ ۲ جون ۱۹۵۱ء کو ربوہ سے ماریشس کے لئے روانہ ہوئے تھے اور چار سال کی خدمات کے بعد معہ اہل و عیال واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ کے والد محترم حافظ عبید اللہ صاحب مرحوم اس سے قبل ماریشس میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرتے رہے تھے جو وہیں مدفون ہیں

(وکیل التبشیر)

اسرائیلی سپاہیوں اور مصریوں کے درمیان ایک اور خطرناک تصادم

قاہرہ ۳۱ مئی۔ کل غازہ کے علاقے میں اسرائیل اور مصر کی سرحد پر اسرائیلی سپاہیوں اور مصریوں کے درمیان ایک اور خطرناک تصادم ہوا۔ مصری ترجمان کا بیان ہے کہ کل اسرائیل کے سپاہیوں نے ایک مصری چوکی پر مشین گنوں اور بھاری توپوں سے زبردست گولہ باری کی۔ ان حملہ آوروں کے پاس ہوائی جہاز بھی تھے۔

عارضی صلح کمیشن کے مبصروں کی مداخلت کے باوجود طرفین کے درمیان تین گھنٹے تک لڑائی ہوتی رہی۔ یہودی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس حملے سے قبل مصریوں نے یہودیوں کی ایک سرحدی بستی پر حملہ کیا تھا۔ کل بیت المقدس میں ایک یہودی ترجمان نے کہا مصریوں نے اس بستی پر بھاری توپوں سے حملہ کیا تھا۔ جس کی وجہ سے ۲ یہودی ہلاک ہو گئے۔

یہودی سرحدی جھگڑوں کو ختم کرنا ہی نہیں چاہتے

لندن ۳۱ مئی۔ یورک کے بشپ نے جو بیت المقدس کا دورہ کر کے حال ہی میں لندن واپس آئے ہیں ایک بیان میں کہا ہے کہ یہودی اپنے مفادات کے پیش نظر یہی بہتر سمجھتے ہیں کہ فلسطین کی سرحدوں پر جھگڑے بدستور جاری رہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرا تاثر یہ ہے کہ یہودی سرحدی تنازعات اور جھگڑوں کو ختم کرنا ہی نہیں چاہتے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ فلسطین کا دورہ کرنے کے بعد مجھے عربوں سے بے حد ہمدردی پیدا ہو گئی ہے۔ خصوصاً (بقیہ)

الجزائر کے فساد زدہ علاقے کا دورہ

پیرس ۳۱ مئی۔ فرانس کے وزیر داخلہ نے کل الجزائر کے گرد و نواح کے علاقوں کا دورہ شروع کر دیا۔ انہوں نے ہیلی کوپٹر کے ذریعہ اریس کے پہاڑی علاقے کے چار شہروں پر پرواز کی

بیان کیا جاتا ہے کہ اس علاقے میں قوم پرستوں کی کئی ہزار فوج موجود ہے۔ جو فرانسیسی فوجوں کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہے وزیر داخلہ اس دورے کی رپورٹ فرانسیسی کابینہ کو پیش کریں گے۔

امتحانِ میٹرک میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا شاندار نتیجہ

پاس ہونیوالے طلباء کی اوسط یونیورسٹی کی اوسط سے بہت زیادہ رہی

ربوہ ۳۱ مئی۔ پنجاب بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے امتحان میٹرک ۱۹۵۵ء کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی طرف سے امسال ۱۱۵ طلبہ امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ جن میں سے ۹۵ طلبا کامیاب ہوئے۔ اس طرح سکول کے پاس ہونے والے طلبہ کی اوسط ۸۲،۶ فیصد رہی۔ جبکہ پنجاب بھر کی مجموعی اوسط ۵۲،۹ فیصد ہے۔ ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ کامیاب ہونے والے طلبہ میں سے معتدبہ تعداد ایسے طلباء کی ہے جنہوں نے فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن حاصل کیا ہے۔ چنانچہ ۲۷ طلباء فرسٹ ڈویژن میں اور ۳۳ طلبہ سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے ہیں۔ مزید برآں فرسٹ ڈویژن حاصل کرنیوالے طلبہ میں سے ۹ طلبہ نے ۶۰۰ سے زائد نمبر حاصل کئے ہیں۔ ان میں سے تین چار طلبہ کے متعلق امید کی جاتی ہے کہ وہ یونیورسٹی وظائف کے حقدار قرار پائیں گے۔ چھ سو سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلبہ کے نام درج ذیل ہیں۔

رول نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر
۲۷۲۹۹	نصیر احمد	۶۶۲
۲۷۳۹۴	منظور شاکر	۶۴۶
۲۷۳۶۱	محمد ارشد	۶۳۷
۲۷۳۶۷	بشیر احمد	۶۳۳
۲۷۳۶۶	نذیر احمد	۶۳۴
۲۷۳۶۵	غلام محمد	۶۲۵
۲۷۳۹۶	ذوالفقار علی	۶۱۵
۲۷۲۱۵	محمد یار	۶۱۰
۲۷۳۶۰	عبدالرؤف امین	۶۰۷

(تفصیلی نتیجہ ص ۸ پر ملاحظہ فرمائیں۔)

میٹرک کے نتیجہ کا اعلان

منظور احمد اول رہے

لاہور ۳۱ مئی۔ ثانوی تعلیم کے بورڈ نے کل مغربی پنجاب بھر میں میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کا اعلان کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس امتحان میں بینگریک ضلع سیالکوٹ کے غلام دین ہائی سکول کے طالب علم منظور احمد ۷۶۶ نمبر حاصل کر کے اول آئے ہیں۔ ملتان میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میاں چنوں کی ذکیہ خانم اول رہی ہیں۔ انہوں نے ۶۹۷ نمبر حاصل کئے۔ اس مرتبہ میٹرک کے امتحان میں سکولوں کے ۲۹ ہزار طلباء نے شرکت کی۔ کامیاب امیدواروں کی شرح ۵۹ فی صد رہی گذشتہ سال یہ شرح ۶۱ فی صد تھی۔ ثانوی تعلیم کے بورڈ کے تحت میٹرک کا پہلا امتحان تھا اس سے پیشتر میٹرک کے ۱۷ امتحانات پنجاب یونیورسٹی کی زیر نگرانی ہو چکے ہیں۔ پرائیویٹ امیدواروں کے نتائج کا اعلان ۱۲ جون کو ہوگا

عرب مہاجرین کی حالت بہت خستہ ہے۔ ۵ لاکھ عرب کیمپوں میں دکھ بھری زندگی گذار رہے ہیں وہ اپنے مستقبل کے بارے میں بالکل مایوس ہو چکے ہیں انہیں نہایت بیدردی کے ساتھ بے خانماں کیا گیا ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ عربوں اور فلسطین کے درمیان جلد مفاہمت کرانے کی کوشش کرے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا — ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم جون ۱۹۵۵ء

اسلام امن کا پیغام ہے

گذشتہ سے پیوستہ

مولانا حکیم محمد اسحاق دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے اپنے مضمون میں اپنا نظریہ قیام اسلامی حکومت ثابت کرنے کے لئے قرآن کریم کی دو آیات پیش کی ہیں۔ مگر اس سے پہلے آپ یہ بھی فرماتے ہیں:۔

"اس بارے میں مسلک حق یہ ہے کہ نماز زکوٰۃ کی طرح اسلامی حکومت قائم کرنا اور اس کی دعوت دینا بشرط استطاعت فرض و مامور ہے۔ اور بلا عذر شرعی بوقت ضرورت اس کا ترک معصیت ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح ترک صلوٰۃ معصیت ہے۔ نص کا مطالبہ اصولاً صحیح نہیں ہے۔ کیا اقیموا الصلوٰۃ وآتوا الزکوٰۃ کی طرح اقیموا الجمعہ دکھانے کا مطالبہ صحیح کہا جا سکتا ہے۔ اور کیا فرضیت جمعہ میں کوئی کلام ہو سکتا ہے؟ یہ اصولی بات ہے ورنہ مندرجہ بالا مسلک حق قرآن مجید حدیث نبوی اور اجماع امت سے ثابت ہے۔"

بات تقریباً وہی ہے۔ جو مولانا مودودی صاحب نے "قتل مرتد" ایسے معرکۃ الآرا مسئلہ کو ثابت کرنے کے لئے اپنے رسالہ "مرتد کی سزا اسلامی قانون میں" پیش فرمائی ہے۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ:۔

"بعض لوگ حدیث اور فقہ کی باتیں سنکر یہ سوال کیا کرتے ہیں۔ کہ قرآن میں یہ سزا کہاں لکھی ہے؟ ایسے لوگوں کی تسلی کے لئے اگرچہ ہم نے اس بحث کی ابتدا میں قرآن کا حکم بھی بیان کر دیا ہے۔ لیکن اگر بالفرض یہ حکم قرآن میں نہ بھی ہوتا۔ تو حدیث کی کثیر التعداد روایات خلفائے راشدین کے فیصلوں کی نظیریں اور فقہا کی متفقہ رائیں اس حکم کو ثابت کرنے کے لئے بالکل کافی تھیں۔"
(مرتد کی سزا اسلامی قانون میں ۳۰)

مولانا محمد اسحٰق اور مولانا مودودی صاحب کی قرآن کریم سے اپنا نظریہ ثابت کرنے کے لئے یہ عذر خواہی اور فقہ و حدیث کی پناہ لینا خود اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ دونوں علماء نے جو آیات قرآن کریم پیش کی ہیں خود انہیں بھی ان کے صحیح اطلاق پر شک و شبہ ہے عجیب تو یہ ہے کہ قرآن کریم کے جس حصہ سے مولانا مودودی صاحب نے نص کی کمی پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اسی حصہ سے مولانا محمد اسحاق بھی اپنا نظریہ جبریہ قیام اسلامی حکومت کے لئے تلاش کر کے نص نکال لائے ہیں۔ آپ نے جو دو آیات اپنے ثبوت میں پیش فرمائی ہیں۔ دونوں اسی حصہ قرآن کریم سے لی گئی ہیں۔ جہاں سے مودودی صاحب نے قتل مرتد کے ثبوت کے لئے آیہ کریمہ لی ہے۔

ہم نے الفضل میں اس حصۂ قرآن کریم کے متعلق مودودی صاحب کے رسالہ متذکرہ بالا کے جواب میں وضاحت کی ہے۔ اور بتایا ہے کہ اس حصہ میں کفار سے جنگ کے جو احکام ہیں۔ وہ ان خاص کفار کے تعلق میں ہیں۔ جنہوں نے اسلام کو تلوار سے دبانے کی کوشش کی۔ اور نہ صرف کوشش کی۔ بلکہ سخت بد عہدیوں کے مرتکب ہوئے۔ صلح کی قسمیں کھا کھا کر توڑ دیتے۔ ادھر کعبہ کے پاس کھڑے ہو کر صلح کا معاہدہ کرتے۔ اور ادھر موقعہ پا کر اس کی خلاف ورزی کر دیتے۔

یہ کردار نہ صرف مشرکین عرب نے دکھایا بلکہ مدینہ اور اسکے گرد و نواح میں رہنے والے یہودیوں نے بھی دکھایا۔ اور چونکہ یہ لوگ امن کے ایسے دشمن تھے۔ کہ ان کے وجود سے ملک و قوم میں چین نہیں ہو سکتا تھا۔ اور ان کی اصلاح کی امیدیں منقطع ہو چکی تھیں اور ختم اللہ علیٰ قلوبھم کے درجہ میں داخل ہو چکے تھے۔ تو سوائے اس کے اور چارہ نہ تھا۔ کہ ان سے آخری جنگ لڑی جاتی یا ملک سے نکال دیا جاتا۔ چنانچہ اگر ہم عہد نبوت کی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ تو ان لوگوں کی اس مجرمانہ فطرت کا صحیح حال معلوم ہو سکتا ہے۔ یہ لوگ تھے جو کسی طرح مانتے ہی نہ تھے۔ کئی کئی صلح جویانہ طریقوں سے انہیں ظلم و سفاکی سے باز اور پر امن رہنے کے جتن کئے گئے۔ مگر وہ کسی طرح باز نہ آئے۔ آخر ان کا آخری علاج کیا گیا۔

سورۂ انفال اور سورۂ توبہ میں جو احکام ہیں۔ وہ انہیں لوگوں کے خاص حالات کے پیش نظر ہیں۔ ایسے خاص احکام سے عام اصول جبریہ اسلامی حکومت یا "قتل مرتد" نکالنا نہ صرف بڑی جسارت ہے۔ بلکہ قرآن کریم کی تعلیم اور اس کی روح کے سراسر منافی ہے۔ کیا وہ قرآن کریم جس نے یہ اعلان فرمایا ہو کہ

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔

یعنے دین میں کوئی جبر نہیں۔ کیونکہ ہدایت گمراہی سے ممیز ہو چکی ہے۔ کوئی ایسا اصول پیش کر سکتا ہے۔ جو اس اصول کے بالکل متضاد ہو۔ اور جس کا مطلب یہ ہو کہ اگر کوئی شخص بزعم خود محض اپنی بہتری کے لئے اسلام کو ترک کرتا ہے۔ تو اسے قتل کر دیا جائے۔ یا کفار کو حکومت سے بالجبر بے دخل کر کے اسلامی حکومت قائم کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ خواہ اس مقصد کے حصول کے لئے اسے کتنا ہی کشت و خون کرنا پڑے۔

قتل انسانی از روئے قرآن کریم ایک ایسا گھناؤنا فعل ہے۔ کہ ایک آدمی کا قتل کرنا تمام نوع انسانی کو قتل کرنے کے برابر ٹھہرایا گیا ہے۔ اگر اس کی کوئی استثناء "قتل مرتد" یا اسلامی حکومت کے قیام کے لئے "قتل عام" کی صورت میں ہو سکتی۔ تو قرآن کریم میں اس کی پوری وضاحت ہوتی۔ مگر خود مولانا محمد اسحاق اور مولانا مودودی صاحب نے دبی زبان سے اس امر کا اعتراف کیا ہے۔ کہ ایسی کوئی صریح نص موجود نہیں۔ اور آخر انہیں قرآن کریم کے اس حصہ کی پناہ لینی پڑی ہے۔ جہاں صرف خاص حالات کے ماتحت جنگ کی ضرورت بیان کی گئی ہے۔

مولانا محمد اسحٰق صاحب نے جو نماز اور زکوٰۃ اور نماز جمعہ کی مثالیں پیش کی ہیں ان سے اپنے نظریہ کے اثبات کے لئے انہیں کوئی فائدہ نہیں پہونچ سکتا۔ اور آپ نے اور مولانا مودودی صاحب نے جو استدلال فرمایا ہے۔ وہ بالکل بے بنیاد ہے۔ اس طرح تو بیسیوں غلط مسائل موجود ہیں۔ جن کی صحت اس استدلال سے ثابت کی جا سکتی ہے۔ اور جسکو نہ مودودی صاحب اور نہ مولانا محمد اسحٰق صاحب تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں۔

حضرت مصلح موعود کی خدمت میں

از مکرم محمد عمر بشیر احمد صاحب ڈھاکہ

اے مصلح موعود! تری عمر بڑی ہو
ہر گوشۂ عالم میں تری دھوم پڑی ہو

تم مہدیٔ دوراں کے ہو موعود دلارے
مقبول دعاؤں کی تم آخر کی کڑی ہو

تم علم کے دریا ہو معارف کے سمندر
تم دادو دہش میں بھی تو ساون کی جھڑی ہو

قومیں تمہیں برکت کے لئے ڈھونڈ رہی ہیں
تم کو جو ملے قوم وہ کیوں کر نہ بڑی ہو

تم نے دُرِ مضمون ہیں اس طرح پروئے
اوصاف ہیں جیسے کوئی موتی کی لڑی ہو

تفسیر نگاری تری بے مثل ہے لاریب
اب تو حقِ گویا ہے تری شان بڑی ہو

مژدہ تری آمد کا چھپا تھا بہ خطِ سبز
اللہ تجھے بستر رکھے عمر بڑی ہو

وظائف قرضہ حسنہ کیلئے درخواستیں دینے والے احباب مطلع رہیں

وظائف قرضہ حسنہ وغیرہ کے متعلق درخواست کنندگان مطلع رہیں کہ جب تک پنجاب یونیورسٹی کے ایف۔ اے، ایف۔ ایس۔ سی، بی۔ اے، بی۔ ایس۔ سی کے امتحانات کے نتائج نکل نہیں جاتے۔ اس وقت تک فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔
(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

قرآن مجید کی عالی شان ڈیوڑھی اور بے مثال عقبی دروازہ

سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور معوّذتین کی اصولی تفسیر

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

(۲)

قرآن مجید کا عقبی دروازہ

قرآنی ڈیوڑھی کی اس مختصر اور اجمالی تشریح کے بعد اس عقبی دروازہ کے ذکر کا موقعہ آتا ہے جو قرآن مجید کے آخر میں نصب کیا گیا ہے تا قرآن کے مطالعہ سے فارغ ہونے والا انسان ایک طرف تو آخری یاددہانی کے طور پر قرآنی تعلیم کا دو حرفی خلاصہ سنتا جائے۔ اور دوسری طرف وہ اس مادی دنیا یعنی اس دار الابتلاء میں قدم رکھنے سے قبل ان خطرات سے آگاہ ہو کر چوکنا اور ہوشیار ہو جائے۔ جو اسے دین یا دنیا کے میدان میں پیش آسکتے ہیں۔ قرآن کی آخری تین سورتیں یعنی **سورہ اخلاص** اور **سورہ فلق** اور **سورہ الناس** اسی مقدس غرض کو پورا کرنے کے لئے قرآن کے آخر میں رکھی گئی ہیں۔ یہ گویا سورۃ فاتحہ کی ڈیوڑھی کے مقابلہ پر وہ عقبی دروازہ ہے جس میں سے ہر اس انسان کو جو قرآن کریم کا مکمل مطالعہ کرتا چاہے قرآن ختم کرنے سے پہلے لازماً گزرنا پڑتا ہے۔

سورۂ اخلاص قرآنی توحید کا بہترین خلاصہ ہے

ان تین سورتوں پر سب سے پہلے نمبر پر سورۃ اخلاص رکھی گئی ہے جس میں قرآن مجید کی تعلیم کا دو حرفی خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ دو حرفی خلاصہ توحید باری تعالےٰ کے عقیدہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جو گویا اسلامی تعلیمات کی جان ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اکثر فرمایا کرتے تھے۔ کہ من قال لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ۔ یعنی جس شخص نے دل سے لا الٰہ الا اللہ کہا اور اس کی حقیقت کو سمجھا وہ جنت میں جائے گا۔ اس اعلان میں بظاہر محمد رسول اللہ صلعم کی رسالت کا ذکر شامل نہیں کیا گیا۔ لیکن یہ بات ادنیٰ تامل سے ظاہر ہو سکتی ہے۔ کہ ایسے پیغامبر کا وجود جس نے پیغام والی تعلیم کے لئے نمونہ بننا ہو کسی صورت میں نفس پیغام سے الگ نہیں سمجھا جا سکتا۔ اسی لئے دوسرے مقامات پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل توحید کے تصور میں اپنی رسالت پر ایمان لانے کے عقیدہ کو بھی شامل قرار دیا ہے اور یہی وہ نظریہ ہے جو سورہ اخلاص والے خلاصہ میں مدنظر رکھا گیا ہے۔ گویا ہر قرآن خوان کو خدا تعالےٰ تلاوت ختم کرنے سے قبل جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر سناتا ہے۔ کہ تم نے قرآن ختم کر لیا۔ اب یاد رکھنا کہ اللہ احد یعنی اسلام کا خلاصہ کامل توحید ہے۔ جو ہر قسم کے شرک فی الذات اور شرک فی الصفات کی ملونی سے پاک ہونی چاہیئے۔ جو خدا تعالےٰ کو صمد یعنے کائنات عالم کا ایسا مرکزی نقطہ قرار دے۔ جو نہ صرف ہر چیز سے غنی اور ہر بیرونی سہارے سے آزاد ہو۔ بلکہ ہر حاجت مند اسی کی طرف جھکنے اور اس کی مدد حاصل کرنے کے لئے مجبور ہو۔ وہ لم یلد اور لم یولد ہو۔ یعنی نہ تو وہ غیر ابدی ہونے کی وجہ سے اپنی الوہیت کسی اور کو ورثے میں دینے کے لئے مجبور ہو۔ اور نہ اس نے غیر ازلی ہونے کی وجہ سے کسی اور سے یہ ورثہ پایا ہو۔ اور پھر ولم یکن لہ کفواً احد ہو یعنی نہ وہ ایسا ہو کہ اسکے پہلوؤں میں اس کا کوئی شریک اور ہم پلہ وجود موجود ہو۔

یہ وہ کامل توحید ہے جو قرآن نے ہمیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سکھائی ہے۔ اور دنیا کی کوئی اور قوم اور کوئی اور امت اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتی اس میں نہ صرف عام بت پرستوں اور مشرکوں کا رد ہے۔ بلکہ ان مذاہب کا بھی رد ہے جو توحید کی آڑ میں عملاً شرک کی تعلیم دیتے ہیں۔ عیسائیوں نے مسیح کو خدا کا بیٹا بنا رکھا ہے۔ اور پھر بھی توحید کے مدعی بنتے ہیں۔ یہودیوں نے عملاً اپنے ربیوں کو خدا کا درجہ دے رکھا ہے۔ اور پھر بھی موحد کہلانا پسند کرتے ہیں۔ ہندوؤں نے ہزاروں لاکھوں بت تراش کر ان سے حاجت براری شروع کر رکھی ہے۔ اور پھر بھی کہتے ہیں۔ کہ یہ بت تو خدا نہیں بلکہ صرف خدا کے قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ یہ سب مشرکانہ خیالات ہیں جن سے اسلام کے سوا کسی مذہب کا دامن پاک نہیں۔ اس لئے قرآن کے اختتام پر خدا اپنے بندوں کو یاددہانی کراتا ہے کہ ہم نے تمہیں ایسی تعلیم دی ہے۔ کہ جو ہر قسم کے شرک کی ملونی سے پاک ہے۔ اور ہمارے رسول نے تمہیں اپنی تربیت کے ذریعہ کامل توحید پر قائم کر دیا ہے۔ اب دنیا میں قدم رکھتے ہوئے ہوشیار رہنا اور اپنی زبانوں کو ہر دم اس ورد سے تر و تازہ رکھنا کہ اللہ احد اللہ الصمد۔ یعنے خدا ہر جہت اور ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اپنی ذات میں ایک اور اپنی صفات میں ایک۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔ مگر ہر دوسری چیز اس کی محتاج ہے۔

معوّذتین میں دو طاقتور تعویذ پیش کئے گئے ہیں

اسلامی تعلیم کا یہ دو حرفی خلاصہ بیان کرنے کے بعد اللہ تعالےٰ اپنے ان بندوں کو جو قرآنی تعلیم سے فارغ ہو کر دنیا میں قدم رکھ رہے ہیں۔ دو طاقتور تعویذ پیش کرتا ہے۔ یہ اسی طرح کا منظر ہے جس طرح کہ ایک محبت کرنے والی ماں اپنے کمزور بچوں کو کسی لمبے سفر پر روانہ کرتے ہوئے ان کے بازوؤں پر تعویذ باندھا کرتی ہے۔ چنانچہ تعویذ کا لفظ ہی اعوذ سے نکلا ہوا ہے۔ جو قرآن کی ان آخری دو سورتوں کے شروع میں آتا ہے۔ پہلا تعویذ جو دنیا کے مصائب اور ابتلاؤں سے تعلق رکھتا ہے۔ سورہ فلق میں پیش کیا گیا ہے۔ اور دوسرے تعویذ میں جو سورہ الناس کی تہوں میں لپٹا ہوا ہے۔ دینی ابتلاؤں اور خطرات سے پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ اور ان دونوں سورتوں میں اعوذ کے لفظ کے ساتھ قل کا لفظ دو وجہ سے لگایا گیا ہے۔ اول اس لئے کہ تا اس بات کی یاددہانی ہوتی رہے۔ کہ یہ دعائیں صرف ایک دفعہ مانگ کر فارغ نہیں ہو جانا چاہیئے۔ بلکہ عمر بھر مانگتے جانا چاہیئے کیونکہ کئی خطرے ایسے ہو سکتے ہیں۔ کہ تم خود بھی ان سے بے خبر ہو۔ اور اسی بے خبری میں ٹھوکر کھا جاؤ۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان دعاؤں کو دہراتے ہوئے خدا کے دامن سے ہر وقت لپٹے رہو تاکہ تمہاری زندگی اس کی دائمی پناہ میں گذرے۔ دوسرے چونکہ قل کے معنے زبان حال سے بھی کہنے کے ہیں اس لئے قل کے لفظ میں یہ بھی اشارہ ہے کہ سچے مسلمانوں کو صرف منہ سے پناہ مانگنے پر ہی اکتفا نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ اپنے عمل سے بھی خدا کی پناہ طلب کرتے رہنا چاہیئے۔ اور ایسے اعمال بجا لاتے رہنا چاہیئے جو خدا کی پناہ کے جاذب ہوں۔

سورہ فلق دنیوی آلام کے مقابلہ کا تعویذ ہے

جیسا کہ پہلے اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ فلق دنیوی آلام اور خطرات سے تعلق رکھتی ہے فلق کے معنے اصل صبح کے ہیں۔ جو تاریکی کے پھٹنے اور سیاہ بادلوں کے چھٹنے کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہے۔ اور اسی میں اشارہ ہے

صحیح اسلامی تعلیم کے مطابق ہر فردِ مسلم پر وعظ و نصیحت فرض ہے

از مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر دعوۃ و تبلیغ

یہ سنہ ۱۹۲۴ء کا واقعہ ہے۔ ہم لنڈن میں تھے۔ اس وقت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مغربی ممالک کی تبلیغ کا پروگرام تیار فرما رہے تھے۔ اس وقت بعض دوستوں نے مجھے کہا کہ اگر اس قدر طاقت مغربی ممالک پر خرچ کر دی گئی۔ تو ہندوستان اور پنجاب میں کیسے تبلیغ ہوگی؟ میں نے ان سوال کرنے والے دوستوں کو کہا۔ کہ چونکہ آپ لوگوں کے دل میں یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ آپ خود اس بات کو حضور کی خدمت میں پیش کریں۔ لیکن کسی مصلحت کی بنا پر وہ خود اس معاملہ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کرنے میں ہچکچاتے تھے اور مجھ پر زور دیا کہ میں پیش کروں۔

میرے پیش کرنے پر حضور نے فرمایا کہ "اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے پنجاب اور ہندوستان میں کئی لاکھ کی جماعت موجود ہے۔ اس لئے اب پنجاب اور ہندوستان کی جماعت کا فرض ہے کہ تبلیغ کرے۔ صحیح اسلامی تعلیم کے مطابق ہر فرد مسلم پر وعظ و نصیحت فرض ہے۔ اس لئے پنجاب اور ہندوستان میں ہمارے کئی لاکھ مبلغ موجود ہیں۔ لہٰذا یہ خدشہ جو کیا جا رہا ہے۔ ہماری اپنی قوم اور ہمارا اپنا ملک اللہ تعالےٰ کے اس انعام سے محروم نہ ہو جائے درست نہیں۔ (فتح محمد سیال)

کہ اے مسلمانو ہم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ تمہاری کمزوریوں اور بے بسیوں کا خاتمہ کر کے تمہارے لئے غیر معمولی ترقی اور سربلندی کا رستہ کھولا ہے۔ اور اب خدا کے فضل سے تمہارے سامنے روشنی ہی روشنی ہے۔ مگر دیکھنا اس حالت پر تسلی پاکر غافل نہ ہو جانا۔ کیونکہ خدائی مخلوق کے شریر عناصر ہمیشہ نیک لوگوں کو نقصان پہنچانے کے درپے رہتے ہیں۔ اس لئے قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق۔ یعنی مخلوق کے شر کے خلاف اس خدا سے پناہ مانگتے رہو۔ جس نے تمہاری سابقہ مصیبتوں کا خاتمہ کر کے تمہارے لئے صبح کی سی راحت اور صبح کی سی ٹھنڈک پیدا کی ہے۔ ومن شر غاسق اذا وقب۔ اور اس تاریک رات سے بھی پناہ مانگو جس کا اندھیرا چاروں طرف چھا جاتا ہے۔ اور اس بات سے ڈرتے رہو۔ کہ روشنی کے بعد تاریکی پھر غلبہ پا جائے۔ اس کے بعد فرمایا۔ ومن شر النفاثات فی العقد۔ یعنی ان لوگوں کے شر سے بھی خدا کی پناہ مانگو جو تمہاری اخوت کی پاکیزہ گرہوں میں فتنہ کی پھونکیں مار مار کر تفرقہ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اور تمہارے اندر پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح جو معاہدات تم نے غیر قوموں کے ساتھ کئے ہوئے ہیں۔ ان میں بھی شریر لوگ فتنہ پردازی کے رخنہ پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ ان کے متعلق بھی چوکس اور ہوشیار رہو۔ اور بالآخر فرمایا ومن شر حاسد اذا حسد۔ یعنی تمہاری غیر معمولی ترقی کو دیکھ کر حاسد لوگ تمہیں نقصان پہنچانا چاہیں گے اور اپنے حسد کی آگ میں تمہیں بھی بھسم کرنے کی کوشش کریں گے۔ تم ان کے حسد کے خلاف بھی خدا کی پناہ ڈھونڈتے رہو۔ کیونکہ تمہارا خدا وہ طاقتور ہستی ہے۔ جس کی پناہ کے مقابل پر کسی مخلوق کا شر اور کسی مصیبت کا اندھیرا اور کسی فتنہ پرداز کا فتنہ اور کسی حاسد کا حسد ایک مردہ کیڑے کی بھی حیثیت نہیں رکھتے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ جیسا کہ قل کے لفظ میں اشارہ ہے۔ تم صرف منہ سے ہی خدا کی پناہ نہ مانگو۔ بلکہ اپنے عمل اور کردار سے بھی اس کی پناہ کے طالب رہو۔ اور تمہارا ہر قول اور ہر فعل اس بات کی شہادت دے۔ کہ تم واقعی اور سچ مچ خدا کی پناہ میں ہو۔ اسی قسم کی پناہ کے متعلق حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔ کہ جب ایسے لوگوں کو ان کے دشمن تنگ کرتے اور ستاتے ہیں۔ اور انہیں تباہ کرنے کے درپے ہوتے ہیں۔ تو خدا کی غیرت جوش میں آتی ہے۔ اور وہ ان کی مدد کے لئے فوراً آگے آجاتا ہے۔ اور بقول حضرت مسیح موعودؑ :-

کہتا ہے یہ تو بندۂ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے

سورۂ فلق میں جو فلق کا لفظ ہے اس کے معنی صبح کے علاوہ جملہ مخلوق اور کائنات عالم کے بھی ہیں۔ اسی طرح غاسق کے معنی اندھیرا کرنے والی رات کے علاوہ چاند کے بھی ہیں۔ اور وقب کے معنی گرہن لگنے کے بھی ہیں۔ اس لحاظ سے آیات کے معنی مناسب رنگ میں بدل جائیں گے۔ مگر سورۃ کا مجموعی مآل بہرحال وہی رہے گا۔

سورۃ الناس ایمانی خطرات کا تعویذ ہے

قرآن مجید کی آخری سورۃ سورۃ الناس ہے۔ یہ سورۃ دینی ابتلاؤں اور دینی لغزشوں کے مقابلہ کے لئے ایک مقدس تعویذ کا حکم رکھتی ہے۔ اسے اس کے نزول کی ترتیب سے ہٹا کر قرآن کے آخر میں اسی غرض سے رکھا گیا ہے۔ کہ تا مسلمانوں کو ہوشیار کیا جائے۔ کہ کسی بڑی روحانی نعمت کے پالینے کے بعد اس گھمنڈ میں نہ رہا کرو۔ کہ اب ہم ہر خطرہ سے محفوظ ہو گئے ہیں۔ کیونکہ شیطان ہر وقت تمہارے پیچھے لگا ہوا ہے۔ اور وہ تمہارے ایمانوں میں رخنہ پیدا کرنے اور تمہارے عقیدوں کو بگاڑنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گا۔ پس قل اعوذ برب الناس ملک الناس الٰہ الناس۔ یعنی کہو اور کہتے چلے جاؤ کہ میں پناہ طلب کرتا ہوں اپنے پیدا کرنے والے اور پالنے والے رب کی اور میں پناہ طلب کرتا ہوں اپنے مالک اور حکمران آقا کی۔ اور میں پناہ طلب کرتا ہوں اپنے معبود اور مسجود خدا کی۔ یہ تین صفات جو اس آیت میں رکھی گئی ہیں۔ یہ بندوں کے متعلق خدا کو غیرت دلانے میں سب سے زیادہ موثر ہیں۔ گویا ایک مخلوق اور مرزوق بندہ اپنے خالق اور رازق خدا کو اور ایک محکوم انسان اپنے حاکم و آقا کو اور ایک عابد و ساجد آدمی اپنے معبود و مسجود کو پکارتا ہے۔ کہ میں تیرا بندہ ہو کر اور تیری رعیت ہو کر اور تیرا پرستار ہو کر تیرے منکروں اور تیرے باغیوں کے حملوں کا شکار ہو رہا ہوں۔ جو مجھے تیرے دروازہ سے دور لے جانا چاہتے ہیں۔ تو میری مدد کو آ۔ اور مجھے اپنی حفاظت میں لے لے۔ اس زوردار رحم کی اپیل کے بعد بشرطیکہ وہ دل کی گہرائیوں سے کی جائے۔ اللہ تعالےٰ کی غیرت اور اللہ تعالےٰ کی رحمت غیر معمولی طور پر جوش میں آتی ہے اور وہ اپنے فرشتوں کی فوج کے ساتھ فوراً اپنے بندے کی مدد کو پہنچ جاتا ہے۔ اسی قسم کی پکار کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

پیش آنے والے ایمانی خطرات کی نوعیت

سورۃ الناس کے نصف آخری حصہ میں ان خطرات کی نوعیت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جو مسلمانوں کو اپنے عقائد اور دین کے معاملہ میں پیش آسکتے ہیں۔ اور آنے والے ہیں۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ من شر الوسواس الخناس یعنی ان وسوسہ پیدا کرنے والی طاقتوں اور شیطانی ہستیوں کے فتنوں کے مقابل پر خدا سے پناہ چاہتے رہو۔ جو تمہارے ایمانوں اور تمہارے عقیدوں پر ڈاکہ ڈالنے کے لئے تیار رہتی ہیں۔ الذی یوسوس فی صدور الناس۔ یعنی یہ طاقتیں صرف ظاہر میں ہی مومنوں کے ایمانوں کے لئے خطرہ کا باعث نہیں بنتیں۔ بلکہ ان کا فتنہ لوگوں کے سینوں کی گہرائیوں میں بھی مہلک جراثیم بن کر ہلاکت کے بیج بوتا رہتا ہے۔ ان الفاظ میں ان خطرناک اور زہر آلود اثرات کی طرف اشارہ ہے۔ جو آج کل یورپ اور امریکہ کی مادی فضاؤں میں چھپے بیٹھے ہیں۔ اور بغیر اس کے کہ کوئی شخص اس خطرہ کو محسوس کرے وہ ہر سانس کے ساتھ لوگوں کے سینوں میں روحانی سل کے جراثیم داخل کرتے جاتے ہیں۔ چنانچہ خناس اس چیز کو کہتے ہیں۔ جو عموماً لوگوں کی ظاہری نظر سے اوجھل رہ کر خفیہ رنگ میں ہلاکت کے بیج بوتی ہے۔ اور بالآخر فرماتا ہے۔ من الجنۃ والناس۔ یعنی یہ فتنہ پیدا کرنے والے لوگ عوام الناس میں سے بھی ہوں گے۔ اور بڑے لوگوں میں سے بھی ہوں گے اس لئے مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ ان دونو قسم کے لوگوں کی طرف سے ہوشیار رہیں اور یہ خیال نہ کریں۔ کہ فلاں لوگ چھوٹے ہیں۔ ان کی طرف سے ہمیں کیا خطرہ ہو سکتا ہے۔ یا فلاں لوگ بڑے ہیں۔ انہیں ہمارے معاملات میں کیا دلچسپی ہو سکتی ہے۔ بلکہ سب کی طرف سے ہوشیار رہیں۔ کیونکہ اسلام وہ عظیم الشان نور ہے جس نے سارے دوسرے نوروں کو ماند کر رکھا ہے۔ اس لئے ہر مذہب و ملت کے پیرو اس کے بجھانے کے لئے کمربستہ ہیں۔

پھر من الجنۃ والناس کے الفاظ میں موجودہ زمانہ کے نظام سرمایہ داری اور نظام اشتراکیت بھی مراد ہیں۔ جنہوں نے دنیا میں باطل خیالات کا وسیع جال پھیلا کر اسلام کے لئے ایک بھاری خطرہ پیدا کر رکھا ہے۔ اور ہمارے خدا کی یہ ہیبت ناک پیشگوئی بڑے زوردار رنگ میں پوری ہو رہی ہے۔ کہ حتیّٰ اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ گو سرمایہ داری اور اشتراکیت یا دوسرے لفظوں میں یاجوج اور ماجوج ہر دو اسلام کے مخالف اور مسلمانوں کے لئے خطرہ کا موجب ہیں۔ مگر یقیناً ان دونوں میں سے اشتراکیت کا نظام دہریت پر مبنی ہونے کی وجہ سے نیز خناسی اصولوں پر زیادہ عامل ہونے کی بناء پر زیادہ خطرناک ہے۔ اس لئے جہاں ان دونوں کا آپس میں مقابلہ ہوگا۔ وہاں طبعاً ہماری ہمدردی جمہوری طاقتوں کی طرف ہوگی۔

خلاصہ مضمون

خلاصہ کلام یہ کہ قرآن مجید ایک نہایت درجہ عجیب و غریب کلام ہے۔ جس کی ہر سورۃ اور ہر آیت اور ہر لفظ میں خدا کی خدائیت کا چہرہ نظر آرہا ہے۔ اور اس کی وسیع اور عالمگیر عمارت کو ایسے رنگ میں مرتب کیا گیا ہے۔ کہ اس کے شروع میں تو ایک عالی شان ڈیوڑھی رکھ دی گئی ہے۔ جس میں قرآن مجید کے مضامین کا گویا مکمل خاکہ آجاتا ہے۔ اور اس کے آخر میں ایک عقبی دروازہ نصب کیا گیا ہے۔ جو دو بے مثال تعویذوں سے مزین ہے۔ تاکہ قرآنی تعلیم حاصل کرنے کے بعد دنیا میں قدم رکھنے والا انسان ان خطرات سے محفوظ ہو جائے۔ جو اسے شیطانی طاقتوں کی طرف سے پیش آسکتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ ہمیں ہمارے سید و مولیٰ حضرت سرور کائنات فخر موجودات خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجودِ باجود کے ذریعہ ملا ہے۔ اس لئے ہمیں دعا کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمیں آپ کے لائے ہوئے دین کو سمجھنے اور اس کی خدمت کا حق ادا کرنے کی توفیق دے۔ اور آپ کو دنیا کے ہر حصہ اور ہر قوم میں مقام محمود حاصل ہو۔ اور خدا آپ کی مقدس روح پر ہزاروں ہزار رحمتیں اور ہزاروں ہزار درود نازل کرے۔ فیا ایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔

خاکسار راقم آثم مرزا بشیر احمد ربوہ
۲۳ مئی ۱۹۵۵ء

میٹرک پاس متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا معیار میٹرک ہے۔ یہاں طالب علم چار سال میں دینیات اور عربی علوم کی تعلیم حاصل کر کے مولوی فاضل کا امتحان پاس کرتے ہیں۔ انگریزی کی تعلیم ایف اے کے معیار تک دی جاتی ہے۔ واقف زندگی طلباء کو وظیفہ اور کتابیں بھی دی جاتی ہیں۔

اب چونکہ میٹرک کا نتیجہ نکلنے والا ہے۔ اس لئے کامیاب طلباء کو جو اکناف عالم میں اسلام کی تبلیغ کرنے کا جذبہ اپنے دلوں میں رکھتے ہیں۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینا چاہیئے۔ پچھلے سال حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبات میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے پُرزور تحریک فرمائی تھی۔ اس لئے میٹرک پاس بچوں کے والدین کو بھی حضرت اقدس کی اس تحریک پر اپنے بچوں کو خدمت اسلام کے لئے وقف کرنا چاہیئے۔

جامعہ احمدیہ میں اس سال سے ساتھ ہی طب کی تعلیم بھی شروع کی جا رہی ہے۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

سچی باتیں

ہفت روزہ معاصر صدق جدید لکھنؤ کی اشاعت ۲۵ مئی ۱۹۵۵ء سے مندرجہ ذیل اقتباسات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

عورت جہاں مرد بن گئی ہے

نیشنل مامی ویلفیر کونسل (قومی مجلس بہبود اطفال) کے ... لارڈ میرولسم کی تازہ تقریر یونان میں ہوئی:

"ملک کی پیداوار اور مارکیٹ اور اقتصادی حالت خواہ کیسی بھی ہو، بچوں کی نوجوان ماؤں کو فیکٹریوں کے بجائے گھروں میں اہم فرائض دینے ہیں۔ ہمیں فیکٹری ورکرز اور گلیمر گرلز سے کہیں زیادہ اچھی ماؤں اور اچھی بیویوں کی ضرورت ہے۔ فیکٹریوں میں عورتوں کی شفٹ شام کے چھ بجے شروع ہوتی ہے، اور اکثر مائیں فیکٹریوں میں چلی جاتی ہیں اور دن بھر کے تھکے مارے باپ، گپ شپ کے لئے کسی شراب خانہ میں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بچے رات کے دس بجے تک، گلیوں میں آوارہ گردی کرتے رہتے ہیں۔ اور انہیں سنبھالنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ملک صنعتی لحاظ سے ترقی کر رہا ہے، لیکن گھریلو زندگی تباہ ہو رہی ہے۔"

ہندوستان اور پاکستان کی ترقی زدہ بیگمات اور روشن خیال خواتین یہ داستان درد اور نالہ حسرت سن رہی ہیں! انھیں تہذیب و تمدن کے جس جلوہ پر وہ فدا ہو رہی ہیں۔ اس نے خود اپنے مرکزوں میں کیا حال کر رکھا ہے۔ اور گھریلو زندگی کتنی بگاڑ دی ہے!

قانون کی مداخلت بے جا

حیدرآباد ۲۹ر اپریل۔ خصوصی قانون شادی ۱۹۵۵ء جو اپنی مذاہب شادیوں کو جائز قرار دیتا ہے۔ اس کی بعض دفعات اسلامی شریعت میں صریح مداخلت کے مترادف ہیں۔ آج کا یہ عظیم الشان جلسہ تمام اس اقدام کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اس کا اظہار کرتا ہے کہ اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر کے ان میں پھیلی ہوئی بے چینی اور بے اطمینانی کو فوری دور کیا جائے۔" (اور اس کے آگے معتمد مجلس علماء دکن مولانا سید محمد بادشاہ سینی مفتی شریعت حیدرآباد۔ مولانا سید محمود اور معتمد جمعیۃ علماء، حیدرآباد مولانا ابو یوسف کی مدلل تقریروں کے خلاصے ہیں)

غنیمت ہے کہ کہیں کے علمائے دین تو چونکے اور شریعت میں اس کھلی مداخلت کے خلاف کہیں سے تو احتجاج کیا! ــــ زیادہ نہیں دس ہی سال پیشتر اگر اس قسم کا کوئی بھی قانون پیش ہوا ہوتا تو سارے ملک کے کم سے کم تعلیم یافتہ طبقہ میں تو ایک زلزلہ آگیا ہوتا۔ موجودہ سکوت و سکون کو اگر احساس کے مردہ ہو جانے سے تعبیر نہ کیا جائے تو اور کیا کہا جا سکتا!

اور تماشا جاری رہا

باندا (یوپی) کی خبر ۳ مئی کی ہے کہ شہر کے سینما گھر میں کوئی کھیل ہو رہا تھا۔ اور کوئی دردناک منظر دکھایا جا رہا تھا اور ہیرو ہیروئن سے ساتھ ہمدردی کے جذبات تماشائیوں پر سسکیوں اور آہوں کی صورت میں چھائے ہوئے تھے کہ دفعۃً تماشائیوں میں کسی کی چیخ بلند ہوئی اور آنا فاناً وہ شخص حرکت قلب رک جانے سے مردہ تھا! نقلی و فرضی نہیں واقعی اور اصل موت آنکھوں کے سامنے واقع ہو گئی۔ اور انہیں نرم دل فلم بینوں میں سے کسی نے نہ اسکی موت پر آنسو بہائے۔ اور نہ کوئی شور ماتم برپا ہوا! لاش چپکے سے ہٹا دی گئی۔ اور تماشہ بلا توقف و تامل اسی طرح جاری رہا!

امریکہ کے شہرۂ آفاق ماہر نفسیات ولیم جیمس (متوفی ۱۹۱۰ء) نے اپنی "پرنسپلز آف سائیکالوجی" میں ایک روسی خاتون کا واقعہ لکھا ہے کہ وہ تھیٹر میں بیٹھی ہوئی ایک خیالی ٹریجڈی کی لذت سے متاثر ہوتی رہی اور باہر میدان میں اس کا کوچوان شدید برفانی سردی سے مر کر رہ گیا!

ایک دلکش خیر مقدم

وزیر اعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر امیر فیصل بن سعود ولیعہد عرب کی شاہی دعوت کے موقع پر دہلی میں:۔

ہز رائل ہائینس کو دہلی میں ابھی ڈیڑھ دن ہوئے ہیں۔ اور یہ مدت، مدت ہی کیا ہوتی ہے لیکن مجھے ایسا ہے کہ انہوں نے محسوس فرما لیا ہوگا۔ کہ وہ یہاں غیروں میں نہیں اپنوں میں ہیں ۔۔۔۔ ہم ۔۔۔ ایک دوسرے سے کیسی کیسی چیزیں حاصل کی ہیں۔ زبان حاصل کی ہے۔ ایک دوسرے کے کلچر سے بہت کچھ حاصل کیا ہے۔ میں عربی نہیں جانتا۔ لیکن میں نے جب ہز رائل ہائینس کو اس شریف زبان میں تقریر کرتے ہوئے سنا۔ تو میں نے محسوس کیا۔ کہ اگرچہ میں نے زبان عربی کا مطالعہ نہیں کیا ہے۔ مگر اسکے بہت سے الفاظ سے مانوس ہوں۔ اور یہی بات میں اس وقت محسوس کرتا ہوں جب فارسی زبان بولی جاتی ہے۔ اس سے مجھ پر رابطے یاد آتے ہیں۔ جن کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ نہ صرف یہ کہ بہت سے الفاظ ہمیں مل گئے ہیں، بلکہ دوسرے ملکوں کی بہت سی دولت ہندوستان کو مل گئی ہے۔ اور ہندوستان نے اپنی دولت انہیں دے دی ہے یہ ماضی قدیم کی بات ہے کہ آپ کے ملک سے ہمارے ملک سے گوناگوں تعلقات تھے ۔۔۔۔۔ اب ہماری تاریخ کا ایک نیا دور شروع ہو رہا ہے۔ اب ہم اپنے پرانے تعلقات کی تجدید کر رہے ہیں۔ اور بھولی بسری کہانیوں سے ہمارے کان پھر آشنا ہو رہے ہیں۔ ہمیں پہلے یہ باتیں یاد تھیں۔ پھر ہم بھول گئے۔ اب پھر وہ یاد آ رہی ہیں میرے لئے میری حکومت کے لئے۔ اور ہمارے عوام کے لئے یہ ایک غیر معمولی مسرت کا مقام ہے کہ ہم ایک عظیم الشان ملک کے جلیل القدر نمائندہ کا خیر مقدم کر رہے ہیں"

غضب ہے غضب کہ کہیں اور نہیں۔ عین راشٹرپتی بھون (گورنمنٹ ہاؤس) میں صراحت و وضاحت سے مدح ہو رہی ہے پاکستانی نہیں۔ خاص عربی تمدن اور عربی زبان کی! اور وہ بھی کسی اور کی نہیں۔ بھارت کے وزیر اعظم کی زبان سے! ملک سے غداری کے لئے پانچواں کالم بننے کے لئے تو شاید اس کا آدھا، چوتھائی جرم بھی کافی تھا! ــــ بھارت کی عین راجدھانی میں "ولیعہد عرب" کو "ایک عظیم الشان ملک کا جلیل القدر نمائندہ" کہا جائے، اور اس کے "خیر مقدم پر غیر معمولی مسرت" کا اظہار کیا جائے۔ اور اس پر بھارت کے بڑے بڑے راج رشی خاموش رہ جائیں۔ یہ تو آسانی سے سمجھ میں آجانے والی بات نہیں۔

ناقابل فخر

نئی دہلی ۲۶ر اپریل مولوی محمد ابراہیم ایم ایل اے نے آج اپنے ایک بیان میں کہا کہ راجستھان کی ریاست الور میں جہاں مسلم آبادی ایک لاکھ کی ہے۔ اس وقت تک ایک بھی مسجد مسلمانوں کے قبضہ میں نہیں ہے! حالانکہ تعداد میں سینکڑوں مسجدوں کا وجود ہے۔ الور کی بڑی مسجد جو ۴۷ء کے ہنگاموں میں منہدم ہو گئی تھی۔ اب اسے مارکٹ (منڈی) بنا دیا ہے۔" (خبر)

بیان اگر صحیح ہے تو یہ صورت حال کس کے لئے باعث فخر ہے؟ جمعیۃ علماء کے لئے؟ کانگرس کے لئے؟ خود سیکولر حکومت کے لئے؟ آخر کون اس ناقابل یقین صورت حال پر فخر و مسرت محسوس کر سکتا ہے؟ ــــ کاش کوئی صاحب یہ بھی تحقیق کر کے بتا دے کہ پاکستان میں اب کتنے مندر اور گوردوارے مسلمانوں کے قبضہ میں ہیں

ہنر عیب کی شکل میں

حضرت اقبال کے معتقد ایک لاہوری ہفتہ روزہ کے کالموں سے:۔

"۔۔۔۔ (یوم اقبال کو) ایک جلسہ مجلس اقبال نگارخانہ میں بھی تھا ۔۔۔۔ ثقہ راویوں کا بیان ہے کہ وہاں جو مقالہ پڑھا گیا۔ اس میں ڈاکٹر صاحب کی چار شادیوں کا ذکر تھا اس پر خلیفہ صاحب نے وہ لولوئے لالہ بکھیرے کہ ایک بزرگ کو روکنا پڑا ۔۔۔۔۔۔ بالکوئی بتلائے کہ ہم بتلائیں کیا۔ آخر سارا زور بیان حضرت علامہ مرحوم کی بشری کمزوریاں اور انسانی لغزشیں گنوانے پر کیوں صرف ہو رہا ہے؟"

بلا کسی مقصد صحیح کے کسی معمولی کلمہ گو کی بھی ہجو و تنقیص کی اجازت اسلام میں نہیں چہ جائیکہ اقبال جیسی محترم شخصیت کی اور اس سے معتقدین حضرت اقبال کی سیخ پائی بالکل طبعی ہے۔ لیکن ذکر اگر اقبال کی محض چار شادیوں تک محدود رہا۔ تو اس سے کوئی توہین لازم ہی کیا آئی؟ یہ تو خود ہماری ذہنیتوں کی پستی اور مغرب زدگی ہے کہ ازدواج کے تعدد ہی کو تقویٰ و صالحیت کے منافی سمجھ لیا گیا ہے۔ اور کسی کی متعدد شادیوں کا ذکر کرنا اس کی کسی بڑی بشری کمزوری و لغزش کو تسلیم کر لینے کے مترادف فرض کر لیا گیا ہے! ــــ

ــــ مسیحی اور آریہ مناظروں کو مبارک ہو کہ ایک لغو اعتراض کو کثرت سے دہرا دہرا کر جو ہنر تھا۔ اسی کو خود مسلمانوں کی نظر میں ایک حد تک عیب بنا دیا ہے! اور تعدد ازدواج کثرت انبیاء سے لیکر کا اور ہماری امت میں بکثرت صالحین کا رہا ہے۔ وہ خود ہماری نظر میں وجہ عار و موجب ننگ ثابت ہو گیا ہے!

زعماء و منتظم صاحبان تعلیم و تربیت مجالس انصار اللہ مطلع رہیں

ہدایات عہدیداران انصار کی ہدایت ۳ میں مذکور ہے کہ جماعت میں کوئی شخص بڑی عمر کا ایسا نہ ہو جو قرآن کریم پڑھا ہوا نہ ہو اور اسے نماز با ترجمہ نہ آتی ہو۔ اور قرآن کریم با ترجمہ پڑھانے کا انتظام کیا جائے اور اردو نوشت و خواند سے بھی ہر ایک کو واقف کر دینا چاہیئے ۔۔۔۔۔ اگر جماعت میں ایسے لوگ پائے جائیں۔ جو دن میں تعلیم کے لئے وقت نہ پا سکیں تو ان کی تعلیم کا انتظام رات کو کیا جاوے"

اس ہدایت کی پابندی اور عملدرآمد کرانا منتظم تعلیم و تربیت کے فرائض میں داخل ہے۔ جہاں منتظم نہ ہوں۔ صرف زعیم ہی مقرر ہے۔ زعیم پر یہ فرض ہے۔ لیکن مرکز میں جو رپورٹیں پہنچتی ہیں ان میں بیشتر ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں اس شعبہ کے متعلق کارگذاری کا کوئی ذکر نہیں ہوتا۔ اسلئے منتظم صاحبان تعلیم و تربیت اور زعماء صاحبان کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی کارگذاری کی رپورٹوں میں تعلیم ناخواندگان کے بارہ میں بھی اپنی مساعی کا ذکر کیا کریں، کہ تعلیم ناخواندگان کا کیا کچھ انتظام کیا ہوا ہے اور متعلمین نے کس قدر ترقی کی رپورٹ میں

اعلان دفتر آبادی ربوہ

مشترکہ دیواروں کی تعمیر کے متعلق

(۱) ہر شخص جو عمارت کی تعمیر شروع کر رہا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ جگہ چھوڑے بغیر بنانے کیلئے اپنے ہمسائے کو تحریری اطلاع دے کہ وہ مکان بنا رہا ہے اس لئے مشترکہ دیواروں کے اخراجات میں برابر شریک ہو۔ اور اگر وہ شریک نہ ہونا چاہے تو تحریری اس بات کی تشریح کرے کہ وہ الگ اپنی دیوار مکان کی تعمیر کے وقت بنائے گا۔

(۲) اگر کوئی شخص نہ شریک ہوتا ہے اور نہ تحریری طور پر اس بات کی صراحت کرتا ہے کہ وہ الگ دیوار بنائے گا تو دفتر کمیٹی آبادی ربوہ اطلاع پانے پر ایسے شخص کو نوٹس دے کر واضح کرے گی کہ وہ دونوں میں سے ایک صورت اختیار کرے۔

مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں سے کسی صورت کے اختیار نہ کرنے کی صورت میں نیز کمیٹی کے ساتھ عدم تعاون کی وجہ سے کمیٹی کو حق ہوگا کہ وہ اس قطعہ پر آئندہ ایسی صورت میں مکان بنانے سے روک دے جس میں اس نے اپنے ہمسائے کی حق تلفی کی ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ اسلام کے اصول کے خلاف ہے

سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو خطوط لکھنے کے متعلق ضروری ہدایات

جن احباب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خط لکھنا ہو وہ حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھ کر خط دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ ضلع جھنگ کے پتہ پر بھجوا دیا کریں۔ ان کے خطوط ایک لفافہ میں بند کر کے حضور کی خدمت میں ولایت بھجوا دئیے جایا کریں گے۔

(۱) خط دو تین سطروں کے ہوں (۲) پیڈ کے صفحہ کے ½ حصہ سے زائد کاغذ پر نہ ہوں۔ (۳) باریک کاغذ پر ہوں (۴) صاف خط میں ہوں اور شوخ سیاہی سے لکھے ہوئے ہوں۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ربوہ

تقرر لوکل قاضی صاحبان

صدر انجمن احمدیہ نے بذریعہ ریزولیوشن ۲۷ مورخہ ۴/۵/۵۵ احباب ذیل کی بطور لوکل قاضی برائے سہ سالہ منظوری فرمائی ہے۔ احباب متعلقہ مطلع رہیں۔

(۱) مکرم میاں عبدالسمیع صاحب نون بی۔ اے۔ ایل ایل بی پلیڈر برائے ضلع سرگودھا۔

(۲) مکرم مولوی محمد السلطان صاحب " " " برائے ضلع پشاور۔

(۳) مکرم ڈاکٹر بشیر محمد صاحب خالی برائے سندھو نیوین برائے ایک سال۔

(۴) مولانا پروفیسر عبدالقادر صاحب۔ مکرم ڈاکٹر عبید اللہ خانصاحب پنشنر۔ مکرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ۔ برائے لاہور (ناظم دار القضاء ربوہ)

سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ کیلئے ضروری اعلان

فارم ہائے بجٹ بابت سال ۵۶-۵۵ء معہ ہدایات تشخیص تمام جماعتوں کو بھیجے جا چکے ہیں۔ تمام سیکرٹریان مال اپنی اپنی جماعتوں کے بجٹ تشخیص فرما کر ۳۰ جون ۱۹۵۵ء سے پہلے پہلے نظارت بیت المال میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ ناظر بیت المال ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد صاحب ڈاکٹر ایس۔ اے صوفی آج شب کے آخری حصہ میں جب تہجد کی نماز کے لئے نیچے اتر نے لگے تو ان کا پاؤں سیڑھی پر سے پھسل گیا اور ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی اور جسم پر مختلف ضربات پہنچیں۔ احباب سلسلہ سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (ایس ایم سخاوت سرگودھا)

(۲) میرے چھوٹے بھائی برادرم عبدالحفیظ خاں صاحب تقریباً پندرہ یوم سے عارضہ بخار بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالرشید خان متصل مسجد احمدیہ دانی خوشاب سرگودھا

(۳) خاکسار نے امسال ایف۔ ایس سی کا امتحان دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے نمایاں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ محمد افضل ملیاں ضلع جہلم

(۴) میں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ نیز میرے والد محترم کی صحت خراب رہتی ہے احباب میری نمایاں کامیابی اور والد صاحب کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ امۃ الہادی بنت حکیم عبدالکریم سیالکوٹ

امیدواران امتحان مولوی فاضل کیلئے ضروری اعلان

امسال جن طلبہ نے جامعہ احمدیہ کی طرف سے مولوی فاضل کا امتحان دیا ہے۔ انہیں ۱۱ جون ۱۹۵۵ء کو جامعہ احمدیہ میں معلومات عامہ کے لیکچروں سے استفادہ کے لئے حاضر ہو جانا چاہئے اور جن طلبہ کے پاس لائبریری کی کوئی کتاب ہو ساتھ لے کر آنا چاہئے۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

ضرورت پہریداران

نظارت بہشتی مقبرہ کو تین مخلص اور صحت مند اصحاب کی ضرورت ہے جو پہرہ کا کام بخوبی کر سکیں۔ عمر ۳۰ سال سے ۴۰ سال تک ہو۔ درخواستیں مقامی پریذیڈنٹ یا امیر کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ ۱۵ جون ۱۹۵۵ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ پہریدار کو صرف ۵۰/- روپے ماہوار بالمقطع الاؤنس دیا جائے گا۔ فوجی ریلیز شدہ احباب کو ترجیح دی جائے گی۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان

رسالہ مصباح کی خریدار بہنوں سے

آپ کا مصباح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ ادارہ اسے زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ آپ سے بھی درخواست ہے کہ آپ اس کے علمی معیار کو بلند رکھنے کے لئے اس کی قلمی معاونت فرمائیں نیز اس کی خریداری و اشاعت وسیع کرنے میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں امۃ اللہ خورشید ۲۱ نرسری لائن کوئٹہ

تربیتی دورہ

مورخہ ۳۰/۵/۵۵ سے مولوی نصیر احمد صاحب ناصر انسپکٹر تعلیم و تربیت کو نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مندرجہ ذیل جماعتوں کے تربیتی دورہ پر بھجوایا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ جماعتیں اس بارہ میں ان سے ہر ممکن تعاون فرمائیں گی۔

(۱) کوٹ مومن (۲) چک پنیار۔ ضلع سرگودھا آٹھ دن (۳) چک ۲۶ اسلام آباد ۷ دن (۴) کھوکھر غربی ۷ دن (۵) گوٹیکی ۷ دن (۶) چک سکندر ۷ دن ضلع گجرات

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

خدام الاحمدیہ اور اخبار بینی

گذشتہ دنوں الفضل میں اعلان کے ذریعہ جملہ قائدین کرام سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اپنی اپنی مجلس کے خدام کا اخبار بینی کے سلسلہ میں جائزہ لیتے ہوئے مندرجہ ذیل کوائف بہم پہنچائیں۔

(۱) تعداد کل خدام (۲) سلسلہ یا دیگر اخباروں کے خریدار ان کی تعداد (۳) جو خود خریدار تو نہ ہوں مگر وہ از باقاعدگی سے اخبار بینی کرتے ہوں۔

مگر افسوس ہے کہ ابھی تک کسی مجلس کی طرف سے یہ کوائف دفتر میں نہیں پہنچے۔ براہ مہربانی کوائف جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (مہتمم ذہانت و صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

(۵) میری بچی عزیزہ امۃ الحی بعارضہ ٹائیفائڈ ایک ہفتہ سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ اسے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین (اہلیہ چوہدری چھجو دین مرحوم کوٹھی حاجی غلام حیدر صاحب)

(۶) عزیزم غلام احمد صاحب چغتائی بعض مخصوص مقاصد کے پیش نظر لنڈن تشریف لے گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر ان کے اور ان کے لواحقین کے لئے دینی اور دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور انہیں اپنے نیک عزائم میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین حوالدار کلرک نور احمد عابد سرگودھا

(۷) میرے والد بزرگوار شیخ محمد علی صاحب کی صحت خراب رہتی ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کی بحالی کیلئے دعا کریں۔ احمد علی سراج صدر بازار راولپنڈی چھاؤنی

(۸) اہلیہ ڈاکٹر حسن محمد صاحب مقیم چونڈہ (سندھ) بہت عرصہ سے بیمار ہیں اور دل کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ شمیم احمد شفیق سرگودھا

(۹) بندہ نے امسال ادیب فاضل کا امتحان دیا ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین فتح زادہ حسن دانہ گجرات

پشاور میں افغان قونصل خانہ پر حملہ کے الزام کی تحقیقات

غیر جانبدار کمیشن کرے گا

"اب صرف تفصیلات طے کرنا باقی ہیں" شہزادہ مسعد کا اعلان

کراچی ۳۰ مئی۔ سعودی عرب کے شہزادہ مسعد بن عبدالرحمٰن نے اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان اور افغانستان کا جھگڑا طے کرانے کے سلسلہ میں ان میں اور دونوں ملکوں کی حکومتوں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ شہزادہ مسعد کا بیان بیک وقت کراچی اور کابل سے شائع کیا گیا ہے۔ سمجھوتے کی سرکاری اطلاع پاکستان کے محکمہ خارجہ کو بھیجی جا رہی ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ان میں اور پاکستان اور افغانستان کی حکومتوں میں سمجھوتہ موٹی موٹی باتوں پر ہوا ہے۔ اور اب وہ کابل میں اس کی تفصیلات طے کرنے میں مصروف ہیں۔ اگرچہ سمجھوتے کی بنیادی باتوں کے متعلق کوئی مصدقہ اطلاع نہیں ملی۔ لیکن بات چیت کے موجودہ رجحان سے یہ اخذ کیا جا رہا ہے۔ کہ افغانستان پاکستانی پرچم کی توہین کی باعزت تلافی پر رضامند ہو گیا ہوگا۔ حکومت افغانستان کی طرف سے پشاور میں افغان قونصل خانہ پر حملہ کا جو الزام لگایا ہے۔ اس کے بارے میں پاکستان اس بات پر آمادگی ظاہر کر چکا ہے۔ کہ ایک غیر جانبدار کمیشن جو ترجیحاً مسلمان ممالک پر مشتمل ہو۔ واقعہ کی چھان بین کرے۔ اگر کمیشن کی طرف سے پاکستان کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے۔ تو وہ تلافی کے لئے تیار ہوگا۔

بات چیت کے دوران پاکستان نے جائیداد کے نقصان کا جو مطالبہ کیا تھا۔ حکومت افغانستان اسے پورا کرنے پر رضامندی ظاہر کر چکی ہے۔ شہزادہ مسعد نے اپنے بیان میں ثانوی حیثیت کی تفصیل کا جو ذکر کیا ہے۔ اسے بیان کے باخبر حلقے غیر جانبدار کمیشن کی تشکیل سے متعلق امور قرار دیتے ہیں۔ کچھ عرصہ سے کمیشن کے ممبروں کی تعداد اور ان کے انتخاب کا مسئلہ زیر غور رہا ہے۔ لیکن اس سلسلہ میں کوئی ٹھوس ترقی نہیں ہو سکی۔ کیونکہ افغانستان کابل کے واقعہ کی تلافی کے سوال کو ٹالنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ کراچی میں سمجھوتہ کی خبر قدرے حیرت کا باعث بنی۔

بہرحال شہزادہ مسعد کے اس اعلان کا کہ وہ سمجھوتہ کرانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ خیر مقدم کیا گیا ہے۔ سرکاری حلقوں نے کسی قسم کا تبصرہ نہیں کیا۔

شیخ عبداللہ کو رہا نہیں کیا جائیگا

سری نگر ۳۰ مئی۔ مقبوضہ کشمیر کے وزیر مال مسٹر قاسم میر نے بتایا ہے۔ کہ شیخ عبداللہ کو اس وقت تک رہا نہیں کیا جائے گا۔ جب تک بخشی حکومت کو یہ یقین نہ ہو جائے۔ کہ شیخ صاحب کی رہائی سے [illegible]یاست کے مفادات کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

بورقیبہ کے استقبال کی تیاریاں

پیرس ۳۰ مئی۔ کل تونس کے مختلف علاقوں میں نو دستور پارٹی کے چیئرمین حبیب بورقیبہ کے شاندار استقبال کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ بورقیبہ آئندہ بدھ کو جلاوطنی کے ایام گذارنے کے بعد اپنے وطن مالوف میں پہنچ رہے ہیں۔ ان کی پارٹی کے ارکان کا خیال ہے کہ تونسی اور فرانسیسی لیڈروں کے مابین معاہدہ تونس کی تفاصیل کے بارے میں جو اختلافات موجود ہیں۔ بورقیبہ انہیں دور کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

دو سو سے زائد جھونپڑے جلا دئے گئے

دوالہ (کیمرون) ۳۰ مئی۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق کیمرون کے عوام کی یونین کے ارکان نے دو سو افریقی جھونپڑیوں کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ یہ جھونپڑیاں فرانسیسی کیمرون کے علاقہ نیوبی میں واقع تھیں۔ اطلاع کے مطابق جھونپڑیوں میں رہنے والے مالکان جھونپڑیوں کو خالی کر گئے ہیں۔ کیونکہ کیمرون یونین کی طرف سے انہیں پہلے ہی خبردار کر دیا گیا تھا۔ تقریباً ۲۰ اشخاص اس آگ کے نرغے میں آ گئے تھے۔ لیکن وہ بھی کسی نقصان کے بغیر بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

فرانسیسی سفیر کی خدمات کا اعتراف

کراچی ۳۰ مئی۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کل یہاں ایک تقریر کرتے ہوئے پاکستان میں فرانس کے سابق سفیر موسیو پیری آڈیوے کی خدمات کا اعتراف کیا۔ اور امید ظاہر کی کہ پاکستان اور فرانس کے باہمی تعلقات جو آزادی، مساوات اور اخوت کے نظریات پر استوار ہیں۔ روز بروز مضبوط تر ہوتے جائیں گے۔ وزیر اعظم پاکستان موسیو پیری آڈیوے کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کے موقع پر تقریر کر رہے تھے۔ موسیو آڈیوے واپس فرانس جا رہے ہیں۔

چارلس ملک مستعفی ہو گئے

بیروت ۳۰ مئی۔ حکومت لبنان نے امریکہ میں اپنے سفیر اور اقوام متحدہ میں لبنان کے مستقل نمائندے مسٹر چارلس ملک کا استعفیٰ ۱۵ منظور کر لیا ہے۔ آپ سات سال سے اقوام متحدہ میں اپنے ملک کی نمائندگی کر رہے تھے۔

تونس کی داخلی خود مختاری سے متعلق تفصیلات کا اعلان کر دیا گیا

دفاع اور امور خارجہ فرانس کے پاس ہی رہیں گے

پیرس ۳۰ مئی یہاں کل تونس کو داخلی خود مختاری دینے سے متعلق فرانس اور تونس کے وزرائے اعظم کے درمیان جس معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس کی تفصیلات کا اعلان کر دیا گیا ہے

معاہدے پر فرانس اور تونس کے درمیان نو ماہ کی بات چیت کے بعد دستخط ہوئے ہیں۔

فرانس کی طرف سے فرانسیسی وزیر اعظم موسیو فور اور تونس کی طرف سے تونس کے وزیر اعظم طاہر بن عمر نے دستخط کئے ہیں۔ معاہدے پر عملدرآمد فرانس کی قومی اسمبلی کی توثیق کے بعد ہوگا۔

دونوں ملکوں کے وفود کے درمیان جن امور پر سمجھوتہ ہو گیا ہے ان کی تفصیلات کا اعلان کر دیا گیا ہے ان کے مطابق بیس سال کے اندر تونس کو داخلی خود مختاری کی تمام ذمہ داریاں سنبھالنی ہوں گی

فرانس اور تونس کی مشترکہ عدالتیں دونوں ملکوں کے باشندوں کے مقدمات کی سماعت کرتی رہیں گی۔ دفاع اور امور خارجہ فرانس ہی کے پاس رہیں گے۔

معاہدے کی تفصیلات کے بارے میں جو اعلان یہاں جاری کیا گیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ فرانس پولیس کے اختیارات تونس پولیس کے ساتھ ساتھ برقرار رہیں گے۔ تونس کی سرکاری زبان عربی ہوگی۔ لیکن فرانسیسی زبان میں بھی کام ہوتا رہے گا۔

تونس کے وزیر اعظم مسٹر طاہر بن عمر نے تونس کے باشندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سابقہ قصے چھوڑ کر ملک کی خود مختاری کو قائم رکھیں۔

بھارت میں نئی وزارت کا قیام

نئی دہلی ۳۰ مئی معلوم ہوا ہے کہ بھارت میں لوہے اور فولاد کے لئے ایک وزارت قائم میں لائی گئی ہے جو کہ ملک میں لوہے اور فولاد کی صنعت کی نگرانی کرے گی۔

آپ کو یاد ہوگا کہ بھارتی حکومت برطانیہ اور روس کی مدد سے فولاد کے دو نئے کارخانے قائم کر رہی ہے۔

ریلوے کا نیا ٹائم ٹیبل

لاہور ۳۰ مئی۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے حکام نے پبلک سے ریل گاڑیوں کے نئے اوقات بہتر کرنے سے متعلق مشورہ طلب کیا ہے . . . .

. . . . پبلک کو نئی ریل گاڑیوں کے اوقات کے متعلق اپنی تجاویز ۲۰ جون سے پہلے بھیج دینی چاہئیں۔ ریلوے حکام اگلا ٹائم ٹیبل ترتیب دیتے وقت پبلک کی تجاویز کا خیال رکھیں گے یہ ٹائم ٹیبل یکم اکتوبر سے شروع ہوگا۔

حکومت پنجاب اب تک ۳۵ ہزار ٹن گندم خرید چکی ہے

لاہور ۳۰ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت پنجاب نے گندم کی خریداری کی جو مہم شروع کی ہے اس میں خاصی ترقی ہوئی ہے اور صوبے کی تمام بڑی بڑی منڈیوں میں گندم کافی مقدار میں آ رہا ہے

گذشتہ پندرہ روز سے اب تک حکومت ۳۵ ہزار ٹن گندم خرید چکی ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ صوبے کی مختلف منڈیوں میں گندم کافی مقدار میں آ رہا ہے۔ جن میں ملتان۔ منٹگمری۔ لائلپور۔ سرگودھا اور جھنگ کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

گذشتہ دو روز میں جس مقدار میں گندم خریدا گیا ہے وہ ۵ ہزار ٹن یومیہ ہے۔ یاد ہوگا کہ حکومت نئی فصل کی گندم ۸ روپے بارہ آنے فی من کے حساب سے خرید رہی ہے۔

بھارتی رضاکاروں کی فوجی تربیت

نئی دہلی ۳۰ مئی نئی دہلی میں کل ہندوستان کے پانچ سو فوجی رضاکاروں کو فوجی تربیت حاصل کر لینے کے بعد سرٹیفکیٹ دئیے گئے۔ حکومت ہند نے فوجی رضاکاروں کو فوجی تربیت دینے کا پانچ سالہ منصوبہ بنایا ہے جس کے تحت پانچ لاکھ رضاکاروں کو تربیت دی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے ملک کے تمام حصوں میں فوجی تربیتی کیمپ کھولے گئے ہیں۔

مغربی برلن کے روسی علاقہ میں پولیس اور کمیونسٹوں میں زبردست جھڑپ

بون ۳۰ مئی۔ تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ مغربی برلن کے روسی علاقے میں مغربی جرمنی کی پولیس اور کمیونسٹوں میں ایک زبردست جھڑپ ہو گئی جس سے ۳۳ اشخاص ہلاک ہو گئے اور ۵۰ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا۔ مشرقی جرمنی کے اخبارات نے اس جھڑپ کا ذمہ دار مغربی جرمنی کو ٹھہرایا ہے۔ اخبارات نے لکھا ہے کہ مغربی جرمنی کی پولیس جان بوجھ کر مغربی برلن کے روسی علاقے میں داخل ہوئی جس سے کمیونسٹ طیش میں آ گئے۔ لیکن ۱۵ کے رہنماؤں کے سمجھانے بجھانے پر انہوں نے مزید کوئی کارروائی نہ کی۔ مگر تھوڑی دیر بعد مغربی جرمنی کی پولیس نے ان پر فائرنگ شروع کر دی اور بعد میں ۵۰ سے زائد اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔

نتیجہ امتحان میٹرک ۱۹۵۵ء تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

امسال پنجاب بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے امتحان میٹرک میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے جو طلبہ کامیاب ہوئے۔ ان کا تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے۔ اس میں پاس ہونے والے ہر طالب علم کا رول نمبر نام اور حاصل کردہ نمبر درج کئے گئے ہیں۔ یاد رہے۔ فسٹ ڈویژن ۵۱۰ نمبر سے اور سیکنڈ ڈویژن ۳۸۲ نمبر سے شروع ہوتا ہے

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ
۲۷۲۹۴	محمد اشرف سیال	۵۸۳
۲۹۵	محمد یار	۶۱۰
۲۹۶	محمد اشرف چغتائی	۴۷۳
۲۹۷	شوکت علی	۴۹۴
۲۹۸	شجاعت اللہ	۵۶۱
۲۹۹	نصیر احمد	۶۶۲
۲۷۳۰۰	اسد اللہ خاں	۵۸۵
۳۰۱	سلیم اختر	۵۶۰
۳۰۲	منور احمد خالد	۴۸۳
۳۰۳	محمد طاہر	۵۵۵
۳۰۴	رشید انور	۳۴۶
۳۰۵	خلیل الرحمٰن	۵۳۷
۳۰۶	منور احمد	۴۹۵
۳۰۷	عبد السمیع	۵۵۵
۲۷۳۰۸	سردار علی	۵۰۰
۲۷۳۰۹	محمد سعید اصغر	۵۳۳
۲۷۳۱۰	مبارک احمد	۵۶۶
۳۱۱	منیر احمد خاں	۴۶۷
۳۱۲	محمد اسلم	۴۱۸
۳۱۳	مرزا انیس احمد	۳۲۷
۳۱۵	محمد شفیق احمد	۴۸۰
۳۱۶	نصیر احمد	۵۰۵
۳۱۹	نذیر احمد	۴۴۰
۲۷۳۲۰	عبد الحلیم	۴۷۹
۳۲۱	ارشاد احمد	۳۷۸
۳۲۲	عبد الغفار	۴۲۶
۲۷۳۲۳	ظفر احمد	۳۶۶
۲۷۳۲۴	منور شمیم خالد	۴۳۳
۳۲۵	محمد افضل	۵۳۵
۳۲۸	لطیف احمد	۴۹۴
۳۲۹	عبد المالک	۵۰۳
۳۳۱	محمد شریف	۴۲۵
۳۳۳	رفیق احمد ڈاکٹر	۳۸۴
۳۳۵	عبد الرشید اختر	۳۰۶
۲۷۳۳۸	مختار احمد	۲۶۲
۲۷۳۴۱	کرامت علی شاہ	۲۵۲
۳۴۸	عبد الحمید	۴۳۷
۳۴۹	مظفر احمد	۳۴۲
۳۵۱	محمد عبد اللہ	۵۶۲
۳۵۲	داؤد احمد	۵۸۴
۲۷۳۵۳	سلطان احمد	۵۸۸
۲۷۳۵۴	کریم اللہ	۵۷۷
۳۵۵	مظفر احمد	۴۷۱
۳۵۶	ایاز محمود	۵۷۷
۳۵۷	محمد اسلم	۴۴۸
۳۵۸	مبارک احمد	۵۷۲
۳۵۹	محمد ظفر محمود	۵۹۵
۲۷۳۶۰	عبد الرؤف امین	۶۰۸
۳۶۱	محمد ارشد	۶۳۷
۳۶۲	ناصر احمد	۵۲۰
۳۶۳	عبد الوہاب	۵۸۸
۳۶۴	عزیز احمد	۵۳۸
۲۷۳۶۵	غلام محمد	۶۲۵
۲۷۳۶۶	نذیر احمد	۶۳۲
۲۷۳۶۷	البشیر احمد	۶۳۳
۲۷۳۶۸	عبد الوحید	۴۶۷
۳۶۹	سعید احمد	نمبروں کا بعد میں اعلان کیا جائیگا
۳۷۱	محمد جمال	۳۹۱
۳۷۲	ضیاء الحق ضیاء	۴۱۶
۳۷۴	منیر احمد	۳۸۱
۳۷۷	مختار احمد ناصر	نمبروں کا بعد میں اعلان کیا جائیگا۔
۳۷۸	محمد شفیق قیصر	۴۷۹
۳۷۹	مبارک احمد خاں	۵۲۱
۲۷۳۸۰	ضیاء الحق بنگالی	۵۲۸
۳۸۱	محمد ادریس	۵۶۱
۳۸۴	عبد الستار خاں	۵۱۳
۳۸۵	ضیاء الحق قریشی	۵۶۰
۳۸۶	غلام رسول	۴۲۲
۳۸۸	محمد امین	۲۶۵
۳۸۹	محمد اسلم	۴۴۲
۲۷۳۹۰	محمد اکرم خورشید	۴۴۵
۳۹۱	مبارک احمد	۴۱۰
۳۹۲	محمد صدیق	۴۵۲
۳۹۳	مبشر احمد	۴۷۰
۳۹۴	منظور شاکر	۶۴۶
۳۹۵	غلام احمد	۵۹۹
۳۹۶	ذو الفقار علی	۶۱۵
۳۹۷	عبد الرحمٰن	۵۹۴
۲۷۴۰۰	محمود احمد	۴۹۳
۴۰۲	حمید احمد	۴۱۶
۴۰۳	حمید اللہ	۴۶۹
۴۰۴	سعید احمد	۳۵۸
۴۰۷	میر الدین زاہد	۳۶۰
۴۰۹	عبد اللہ شاہ	۳۳۹
۲۷۴۱۰	مبارک احمد	۳۴۵

پاک افغان سمجھوتہ سے پاکستان کو سرکاری طور پر مطلع نہیں کیا گیا

افغانستان کو سامان کی ترسیل پر کوئی پابندی عاید نہیں (سرکاری ترجمان)

کراچی ۳۱ مئی معلوم ہوا ہے کہ سعودی عرب کے شہزادہ مسعود بن عبد الرحمٰن نے پاک افغان نزاع کے بارے میں جو سمجھوتہ طے کیا ہے اس کی تفاصیل سے ابھی تک حکومت پاکستان کو سرکاری طور پر آگاہ نہیں کیا گیا۔ ادھر افغانستان میں پاکستان کے سفیر اے۔ ایس۔ بی شاہ حکومت پاکستان سے ضروری بات چیت کرنے کے بعد کل کراچی سے کابل روانہ ہو گئے۔

حکومت پاکستان کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ شہزادہ سعد نے مجوزہ پاک افغان سمجھوتہ کے متعلق سرکاری طور پر مطلع نہیں کیا۔ پاکستان نے شہزادہ سعد کو اس سلسلہ میں اپنی کم از کم شرائط سے آگاہ کر دیا تھا۔ یہ تجاویز افغانستان نے منظور کر لی ہوں گی۔

ترجمان نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ پاکستان نے افغانستان کو پٹرول بھیجنے پر پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں۔ یہ خبر نئی دہلی کے ایک اخبار نے ایک ہندوستانی فضائی کمپنی کے حوالہ سے شائع کی تھی۔ ترجمان نے اس سلسلہ میں بعض غیر ملکی اخباروں کی خبروں کو بھی غلط قرار دیا ہے۔

ٹائمز کے نمائندہ مقیم لاہور نے لکھا ہے کہ افغانستان اور پاکستان کے مابین آمد و رفت کم و بیش معمول کے مطابق ہے۔ افغانستان جانے والے اونٹوں کے قافلوں کی تعداد پہلے کی نسبت زیادہ ہے۔ البتہ لاریوں کے ذریعے آمد و رفت کم ہو گئی ہے۔ کیونکہ ڈرائیوروں کو یہ ڈر ہوتا ہے کہ وہ واپس بھی آسکیں گے یا نہیں اس نمائندہ نے لکھا ہے کہ کسٹمز کی چوکی پہ جانچ پڑتال کے بغیر سرحد پار کی۔

مولانا مودودی اور نیازی کی باقی سزائے قید معاف کر دی گئی

لاہور ۳۱ مئی۔ مرکزی حکومت نے پنجاب کے کچھ مارشل لاء اسیروں کی باقی سزائے قید معاف کر دی ہے۔ ان اسیروں کو ہائی کورٹ نے کچھ عرصہ پیشتر عارضی ضمانت پر رہا کیا تھا اور ان کی حبس بے جا کی درخواستوں کی سماعت ۳۰ مئی مقرر کی گئی تھی۔

کل جب مارشل لاء کے ۱۲ قیدیوں کے حبس بے جا کی درخواستیں ہائی کورٹ میں سماعت کے لئے پیش ہوئیں۔ تو ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے اعلان کیا کہ مرکزی حکومت نے مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی مولانا عبد الستار خان نیازی اور ان قیدیوں کی سزائے قید معاف کر دی ہے جنہیں تین سال یا اس سے کم مدت کی سزا دی گئی تھی۔

درخواست دعاء

میری بچی عزیزہ امۃ الحئی بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اہلیہ خیر دین مرحوم ربوہ